جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

مولانا سمیع الحق کا افغانستان کے جنگی محاذوں کا دورہ

دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم اور ماہنامہ الحق کے مدیر حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے گذشتہ ماہ افغانستان میں مجاہدین کے بعض مراکز، محاذِ جنگ، جہاد کے مورچوں اور جنگ سے متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ انہوں نے جہادِ افغانستان کے معروف کمانڈر اور مرکز علم دارالعلوم حقانیہ کے فاضل و سابق مدرس مولانا جلال الدین حقانی کے صوبہ خوست میں قائم کردہ جنگی چھاؤنیوں اور فوجی اہمیت کے اہم مراکز دیکھے۔ جو افغان مجاہدین کے قبضہ میں ہیں۔ دشمن پر حملہ کے لئے یہاں سے منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔ مولانا سمیع الحق نے خوست شہر کے اردگرد باڑی کے مرکزِ جہاد میں افغان جرنیل مولانا جلال الدین حقانی سے ملاقات کی۔ جہادِ افغانستان کی تازہ ترین صورت حال، عالمی رائے عامہ، افغان قیادت کے ترجیحات اور پاکستان میں جہاد کی حمایت کے پیش رفت کے سلسلے میں ایسے اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا اور اس دوران مجاہدین نے مولانا حقانی کی کمانڈ میں شیخ امیر چھاؤنی خوست پر شدید حملہ کیا جو دو دن جاری رہا۔ اس دوران مولانا سمیع الحق بھی افغان مجاہد کمانڈر کے ساتھ دو دن مورچہ میں رہے اور بعض اوقات جہاد میں عملاً حصہ لینے کی سعادت بھی حاصل کی۔

مولانا سمیع الحق نے باڑی کے علاوہ ژاور کے مرکز اور مجاہدین کے سلمان فارسیؓ مرکز کا بھی دورہ کیا انہیں افغان قیدیوں اور مجاہدین سے آ ملنے والے سینکڑوں افغانیوں سے بھی ملایا گیا۔ مرکزی چھاؤنی ژاور میں عرب دنیا اور عالم اسلام سے جہاد کے لئے آئے ہوئے سینکڑوں نوجوانوں سے خطاب بھی کیا اس کے علاوہ موصوف نے جہادِ پکتیا کے دو عظیم شہید جرنیلوں مولانا احمد گل حقانی اور مولانا فتح اللہ حقانی اور دیگر شہداءِ جہاد کے مزارات پر فاتحہ خوانی بھی کی۔ یہ دونوں جرنیل دارالعلوم کے روحانی فرزند، شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کے خصوصی تلامذہ اور مولانا سمیع الحق کے مخلص رفقاء تھے۔

جہاد افغانستان کی تازہ ترین صورت حال پر مولانا جلال الدین حقانی مدظلہ کا تازہ ترین انٹرویو صفحہ ۲۳ پر ملاحظہ فرماویں ۔